۷۷ ۔ جب ہم گناہ کے بےابان کو چھوڑ دےتے ہےں ،تو اطمےنان اور خوشی ملتی ہے

جب ہم بائبل مقدس کا مطالعہ کرتے ہےں ،تو بعض اوقات اےسا ہوتا ہے کہ کوئی لفظ ےا محاورہ اچانک ہماری آنکھوں کے سامنے نمودار ہوتا ہے ۔اگر چہ ہم اس عبارت کو پہلے ہی کئی بار پڑھ چکے ہوتے ہےں لےکن اس بار اس کا نےا ہی مطلب ظاہر ہوتا ہے ۔خروج ۱:۱۶ "گناہ کے بےابان" کے بارے مےں بتاےا گےا ہے۔ےعنی وہ بےابان جس مےں اسرائےلی مصر سے خروج کے بعد ۴۰سال بھٹکتے رہے ۔گناہ کے نام سے ہی ہمےں اس کی فطرت کا پتہ چل جاتا ہے ۔گناہ اےک بےابان ہے جہاں ہم کھوجاتے ہےں۔ہمےں اس سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہےں آتا ۔اگر آپ کے جسم پر کبھی کوئی زخم لگا ہوتو آپ نے غور کےا ہوگا کہ رےشے کے چند قطرہ جلد کے کھلے حصےّ پر اےک نےا زخم بنانا شروع کر دےتے ہےں ۔گناہ بھی زخم کی مانند ہے جو دنےاوی اقدار کے ذرےعے ہمارے پورے جسم مےں سرائےت کر جاتا ہے ۔اور جسمانی بےمارےوں ،مشکلات اور مزےد گناہوں کا باعث بنتا ہے ۔موسیٰ کے زمانہ مےں خمےر گناہ کو ظاہر کرتا تھا۔اس لےے وہ عےد فسح سے پہلے اپنے گھروں سے خمےر کو ختم کر دےتے تھے ۔انہےں اپنے گناہوں سے نجات حاصل کرنا ہوگی کےونکہ وہ جانتے ہےں کہ گناہ خمےر کی طرح اُن کے بدن کو گناہ آلودہ کر دےتا ہے ۔ےسوع نے کہا "اس خمےر سے ہوشےار رہنا جو فرےسےوں کی رےاکاری ہے" ۔(لوقا ۱:۱۲)

وہ کہہ رہا تھا کہ خود کو روحانی محسوس کرنا تکبر ہے جو ہمےں ہمارے گناہوں کی طرف سے اندھا کر دےتا ہے ۔پولوس رسول نے نوجوان تےمتھےس کو خبردار کےا کہ "تکبر" اس کےلےے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے ۔(۱۔تےمتھےس ۳:۔۶)

پولوس خدمت مےں خود کو نماےاں تصور کرنے کے خطرہ سے باخبر تھا اور اس نے جانا کہ راہنما کے لئے "گناہ کے بےابان" مےں بھٹک جانا کتنا آسان ہے ۔جب ہم زندگی کے بےابان سے گزرنے کےلےے اپنے سفر کا آغاز کرتے ہےں،تو ہمارے سامنے دوراستے ہوتے ہےں جن مےں سے ہمےں اےک کا چناﺅ کرنا ہوتا ہے ۔آےا ہم فرےسےوں کی مانند دس احکام کی پےروی کرنے کی کوشش کرتے ہوے ہم اپنی قابلےت پر فخر کرتے ہےں ےا ہم گناہ سے بعض رہنے کی اپنی ذمہ داری سے لاپروائی کرتے ہےں ۔کےونکہ ےسوع مسےح ہمےں گناہوں سے چھڑانے کےلےے مرا ۔

پولوس رسول لکھتا ہے "پس کےا ہوا ؟کےا ہم اس لےے گناہ کرےں کہ شرےعت کے ماتحت نہےں بلکہ فضل کے ماتحت ہےں ؟ہر گز نہےں" ۔(رومےوں۱۵:۶)

"اس لئے کہ شرےعت کے وسےلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے" ۔(رومےوں ۲۰:۳)پس ہمےں جاننا چاہےے کہ ہم گنہگار ہےں اور ہمےں خدا سے اپنے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کی ضرورت ہے ۔مگر معافی حاصل کرنے کے بعد ہمےں اپنے "الزام لگانے" والے کو سننے کی ضرورت نہےں جو مسلسل ہمےں ےہ احساس دلاتا ہے کہ ہم خطاوار نہےں ہےں ۔توبہ کرنے کے

بعد "ہم فضل کے تخت کے پاس دلےری سے چلےں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کرےں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے" ۔(عبرانےوں ۴:۱۶)

جھوٹے نبی اور بدعتی فرقے ہمےں بتاتے ہےں کہ ہم نےک اعمال سے نجات حاصل کر سکتے ہےں ۔اور اس کی وجہ ےہ ہے کہ وہ ےسوع مسےح کے بچانے والے خون کی قدرت کو سمجھ نہےں پاتے جو اس لےے بہاےا تاکہ ہم خدا کی حضوری مےں داخل ہو سکےں اور شرےعت کی قےد سے آزادی حاصل کرےں ۔وہ مسےحی ہونے کی حقےقی خوشی کا تجربہ حاصل نہےں کر سکتے ۔

مسےحےوں کو شادمان ہونا چاہےے کےونکہ ہم "گناہ اور موت کی شرےعت سے آزاد" (رومےوں ۸:۲)کرائے گئے ہےں ۔ہم آزادانہ زندگی گزار سکتے ہےں ۔مگر آزادی کو بدی کا پردہ بنانے سے اجتناب کرےں ۔(۱۔پطرس ۲:۱۶)

پس آئےں "گناہ کے بےابان" مےں بھٹکنے کی بجائے وعدہ کے مالک کی طرف جلدی سے قدم بڑھائےں جہاں مسےحی شادمان ہو سکتے ہےں حتیٰ کہ زندگی کے بےابان مےں بھی ۔